درود تاج

معہ

منظوم ترجمہ

از

انوار صولت

ناشران

مکتبہ نصیر خسرو (ضلع کیمبل پور)

بار اوّل

۳ روپیہ

ڈاکٹر مظہر گیلانی

ابتدائیہ

صوفیا کی کتابوں میں درُودِ تاج کے بے شمار فضائل و خواص آئے ہیں اور صوفیائے کرام اور اولیائے عظام نے حصولِ مطالب دینی و دنیوی، آسانی مہمات و حلّ مشکلات، کشائش رزق اور حفظ جمیع بلّیات کے لئے اس کا ہر روز ورد کرنا بہت فائدہ مند بتایا ہے۔

حضرت انوار صولت ہمارے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے درُود تاج کا عام فہم، منظوم اُردو ترجمہ کر دیا ہے۔ جس سے عام اُردو داں طبقہ کے لئے درُود تاج کے حقائق و معارف اور اسرار و رموز کو سمجھ کر پڑھنے میں آسانی پیدا ہو گئی ہے۔

اہلِ نظر جانتے ہیں کہ ایک زبان کا دوسری زبان میں صحتِ ذوق کے ساتھ ترجمہ کرنا کس قدر مشکل اور کٹھن کام ہوتا ہے علی الخصوص ترجمہ کو شعر کے قالب میں ڈھالنا تو بہت ہی

احتیاط، کاوش اور اہتمام چاہتا ہے۔ یہ مشکل اس وقت
اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب ایک مترجم کو ایک خاص
دینی اور مذہبی اُمور سے متعلق عبارت کا ترجمہ کرنا پڑتا ہے
اس پر وہی شخص قادر ہو سکتا ہے۔ جو اعلےٰ درجے کا شاعرانہ
فکر رکھنے کے ساتھ ساتھ نہایت سلیم الطبع واقع ہُوا ہو۔ اور
اشعار کا معیار کسی حال میں بھی درجہ سے گرنے نہ دیتا ہو۔
حضرت صولتؔ نے اس کٹھن اور دشوار گذار منزل کو جس
خوش اسلوبی سے طے کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ انہی
کا حصّہ ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

صولتؔ صاحب نے مسدس حالی کی دل نشین طرز پر درود تاج
کا منظوم ترجمہ کیا ہے۔ کیا عجب کہ مسدس حالی کی طرح اس
کو بھی شہرت دوام حاصل ہو۔

صولت صاحب کچھ عرصہ سے رندانہ شاعری سے صوفیانہ
شاعری کی طرف عنان تاب ہو رہے ہیں۔ اور شاید یہ
منظوم ترجمہ اسی صوفیانہ شاعری کا ثمر پیش رس ہے۔
اللہ تعالےٰ ان کے کلام میں تاثیر اور زبان میں برکت

دے ۔ آمین

معلوم ہوتا ہے ۔ کہ یہ انقلاب کسی مردِ با صفا و صاحب نظر کے فیضانِ نظر کا نتیجہ ہے ۔ بہر نوع یہ خوشگوار تبدیلی بہت ہی مبارک ہے ۔ اور مستقبل کی بہت سی اُمیدیں اس کے ساتھ وابستہ ہو گئی ہیں ۔ دعا ہے ۔ کہ اللہ تعالےٰ اِن کی مساعیٔ جمیلہ کو شرفِ قبولیت بخشے

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مظہر حسین گیلانی

درودِ تاج معہ منظوم ترجمہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

خدا اپنی رحمت کے بادل کو برسا　　نبی پاک پر جو ہمارے ہیں آقا

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

نبی ہیں براق و علم تاج والے　　دو عالم میں مشہور معراج والے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَ

بلا اور وبا دور برکت سے اُن کی　　شفا پائے رنجور برکت سے اُن کی

الْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۵ اِسْمُہٗ

غم قحط اور رنج ہوں دور سارے　　مدد یا محمد کوئی گر پکارے

مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ

وہ اِسم مبارک بلند اور بالا　　شفاعت کا حامل، وہ روشن اُجالا

فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۵ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ

ازل سے منقش ہے لوح و قلم میں　　اسی شان و شوکت و جاہ و حشم میں

الْعَجَمِ ۵ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

عرب اور عجم کے ہیں سردار بیشک　　انہیں کے دو عالم میں انوار بیشک

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ٥ شَمْسِ

مطہر ہے وہ جسمِ اقدس معطر　　　حرم اور یثرب اسی سے منور

الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

وہ شمس الضحیٰ ہیں وہ بدر الدجیٰ ہیں　　　وہ صدر العلیٰ ہیں وہ نور الہدیٰ ہیں

كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ٥ جَمِیْلِ الشِّیَمِ

پناہ گاہ ہیں خلق کے واسطے بھی　　　انہیں کہتے ہیں ظلمتوں کے دیئے بھی

شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ٥

خصائص میں یکتا شفیع الامم ہیں　　　وہی صاحبِ رحم وجود وکرم ہیں

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَ

خدا خود نگہبان انکا رہا ہے　　　کہ جبرئیل سا اُن کو خادم ملا ہے

الْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

سفر چونکہ تھا پیش معراج والا　　　براق ایسا مرکب سفر کو ملا تھا

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ

سواری بڑی شان سے یوں چلی تھی　　　کہ تا سدرۃ المنتہیٰ نہ رکی تھی

مَطْلُوْبُهٗ ٥ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

فقط قاب قوسین کی آرزو تھی　　　یا مطلوب و مقصود کی جستجو تھی

مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ

تھا مطلوب ہی ان کا مقصود بالکل　　کہ مطلوب ہے اصل موجود بالکل

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَتِہٖ

امام انبیا کا انہیں کو بنایا　　ہے ختم رسل شان میں ان کی آیا

گنہ گار کو بخشوا دینے والے　　غریبوں کو غم سے چھڑا دینے والے

لِّلْعَالَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

وہی رحمتِ دو جہاں بن کے آئے　　وہی راحتِ عاشقاں بن کے آئے

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ

وہی شمس سب عارفوں کیلئے ہیں　　چراغِ ہدیٰ سالکوں کے لئے ہیں

الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ

وہ شمع پئے مقربانِ خدا ہیں　　ہمارے تمہارے وہی رہنما ہیں

وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ

مساکین و غربا کا ملجا وہی ہیں　　جن و انس کیا سب کا ماوا وہی ہیں

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ

وہ مشہور دونوں حرم کے نبی ہیں　　امام دو قبلہ بھی بے شک وہی ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

انہیں کا وسیلہ یہاں اور وہاں ہے　　نہ وہ ساتھ دیں تو ٹھکانہ کہاں ہے

وہی صاحب قاب قوسین بھی ہیں وہی وجہ خلق کونین بھی ہیں

اَلْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

وہ اجداد حسنین و محبوب رب ہیں ہر اک دل کو رہتی ہے جن کی طلب ہیں

وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰینَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ

ملی ہر دو عالم کی آقائی اُن کو ملی جن و انساں کی مولائی ان کو

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ۝

ابی قاسم اور جن کا احمد لقب ہے وہی ذات اک فخر عجم و عرب ہے

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ۝ یَا اَیُّھَا

وہ اللہ کے نور سے ذات نوری اسی نور سے دور ہے نا صبوری

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا

جو ہے خواہشِ دید حضرتؐ تو صولت وضو کر کے جلدی سے با حضا نیت

عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ

درود و سلام ہر گھڑی بھیج بے حد بروح محمدؐ و آلِ محمدؐ

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

انوار صولت

تعمیر پرنٹنگ پریس راولپنڈی